سوال

اہل مکہ کےلیے ہدی نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل مکہ میں سے جو شخص صرف حج کا احرام باندھے کیا اس پر ہدی واجب ہے؟ کیا ان کےلیے حج تمتع صحیح ہے یا قران؟ امید ہے دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل مکہ اور دیگر سب لوگوں کےلیے بھی حج تمتع اور قران صحیح ہے لیکن اہل مکہ پر ہدی واجب نہیں ہے بلکہ ہدی توان لوگوں پر واجب ہے جو دوسرے علاقوں سے تمتع یا قران کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ میں آئیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَ‌ةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ‌ مِنَ الهَدىِ ۚ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ وَسَبعَةٍ إِذا رَ‌جَعتُم ۗ تِلكَ عَشَرَ‌ةٌ كامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَن لَم يَكُن أَهلُهُ حاضِرِ‌ى المَسجِدِ الحَر‌امِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعلَموا أَنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ١٩٦ ... سورة البقرة

"(جو تم میں سے) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کےلیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی